سوال

(419) ٹیلی فون پر نکاح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نکاح کے ارکان و شرائط مکمل ہوں الا یہ کہ ولی اور خاوند ایک ملک میں ہوں تو کیا ٹیلی فون پر نکاح جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موجودہ دور میں دھوکہ فراڈ اور ایک دوسرے کی آواز کی نقالی کرنا بکثرت پایا جاتا ہے حتی کہ ایک ہی شخص ایک پوری جماعت جس میں مذکر و مؤنث بڑے اور چھوٹے شامل ہوں کی آواز کی نقل مختلف انداز اور زبان ولہجے میں اتارنے کی اتنی مہارت رکھتا ہے کہ سننے والا سمجھتا ہے کہ یہ مختلف لوگوں کی آوازیں ہیں حالانکہ وہ ایک شخص کی آواز ہوتی ہے لہذا شرمگاہوں کی حفاظت اور عزت و آبرو کی حفاظت کے لیے شریعت کی خصوصی توجہ اور دیگر معاملات کے مقابلہ میں زیادہ احتیاط کرنے کی تعلیم کے پیش نظر افتاء کی کمیٹی نے یہ طے کیا کہ عقد نکاح میں ایجاب و قبول اور وکالت کے مسئلہ پر ٹیلی فون پر ہونے والی گفتگو کو قابل اعتماد نہ سمجھا جائے تاکہ مقاصد شریعت اور شرمگاہوں اور عزت و آبرو کی حفاظت کے متعلق اس کی خاص عنایت محقق ہوسکے اور خواہش پرست اور دھوکہ وخیانت کرنے والے کسی قسم کا کھلواڑ نہ کرنے پائیں۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 355

محدث فتویٰ